جلد ۳۵ | ۱۱ ماہ امان ۱۳۲۶ ھش | ۱۷ ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۶ ھ | ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۴۷ء | نمبر ۵۹

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کراچی سے ناصر آباد تشریف لے گئے

کراچی ۱۰ مارچ ۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کل رات کو دس بجے کی گاڑی سے ناصر آباد روانہ ہو گئے۔ قیام کراچی کے دوران میں حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمد للہ روزانہ نماز کے بعد مجلس علم و عرفان منعقد ہوتی رہی۔ متعدد لیڈر اور تعلیم یافتہ اصحاب نے شرف ملاقات حاصل کیا۔ حضور ان کے مختلف سوالات کے جوابات مرحمت فرماتے رہے۔ حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی اور دیگر خدام بفضلہ بخیریت ہیں الحمد للہ۔

اپنے قابل احترام بزرگوں کو بدنام نہ کرو

کس قدر افسوس ہے کہ ہندوستان میں جو فتنہ و فساد بپا ہے۔ مذہب کے نام پر ہو رہا ہے۔ حالانکہ مذہب ہی ہے۔ جو انسان کو فتنہ و فساد کے طریقوں سے بچا کر اخوت و محبت کی شاہراہ پر گامزن ہونے کی تلقین و تربیت کرتا ہے۔ کوئی مذہب بھی ایسا نہیں جس نے انسان کو امن و امان سے رہنے کی اور بنی نوع انسان سے برادرانہ محبت کی تلقین نہ کی ہو۔ کیا ہندو دھرم کا سب سے بڑا اصول "آہنسا پرمو دھرما" نہیں؟ جس کے معنے دکھ نہ دینا ہی دھرم کا اصل اصول ہے اور کیا۔ رشیوں منیوں نے اپنی تعلیمات میں اس کو سب سے پہلے جگہ نہیں دی؟ کیا گورو نانک علیہ الرحمۃ نے یہ تعلیم نہیں دی کہ سب انسان آپس میں بھائیوں کی طرح مل کر رہیں۔ پھر کیا اسلام فساد کی مذمت نہیں کرتا؟ کیا اسلام فتنہ کو بدترین گناہ نہیں بیان کرتا؟ اسلام تو صاف لفظوں میں پکار پکار کر کہہ رہا ہے۔ کہ ان اللہ لا یحب المفسدین اللہ تعالےٰ فسادیوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

پھر مذہب کا پاک نام لیکر فتنہ و فساد برپا کرنا کہاں کی انسانیت ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ کوئی ہندو ہو یا سکھ۔ مسلمان ہو یا عیسائی سب کے سب مذہب کے نام پر اپنی جہالتوں کا ثبوت دے رہے ہیں۔ اور ان پاک لوگوں کے کام کو جن کے وہ نام لیوا بنتے ہیں۔ اپنی کرتوتوں سے تباہ کر رہے ہیں۔ ایک ہندو جو دھرم کے نام پر فساد کرتا ہے۔ اپنے قابل عزت بزرگ رشیوں اور منیوں کو بدنام کرتا ہے۔ ایک سکھ جو فساد کرتا ہے اپنے قابل احترام گوروؤں کی بے عزتی کرتا ہے۔ ایک مسلمان جو فساد کرتا ہے۔ اپنے پیغمبروں ولیوں اور بزرگان دین کے نام کو دھبہ لگاتا ہے۔ اگر یہ ہندو یہ سکھ یہ مسلمان یہ عیسائی اپنے دھرم یا مذہب کا پابند ہوتا۔ تو وہ فساد کے نام سے کانپ جاتا۔ پیشتر اس کے کہ وہ اپنے بھائی کے جسم کو بدنیتی سے اپنی انگلی بھی لگاتا۔ اس سے تو ہزار درجہ بہتر ہے۔ کہ تم اپنے دھرم کو اپنے مذہب کو دور سے سلام کہہ دو۔ اور پھر اپنی من مانی کرتے پھرو۔ اس طرح وہ پاک اصول اور وہ مقدس انسان جنہوں نے دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے اپنی زندگیاں صرف کر دیں۔ تمہاری غلاظتوں سے محفوظ رہیں گے۔ لیکن اگر تم آریہ یا سناتن دھرمی سکھ یا مسلمان کہلانا چاہتے ہو۔ تو پھر یہ فساد یہ فتنے یہ قتل و غارت ترک کر دو۔ اس کا طریقہ ایک ہی ہے۔ کوئی دوسرا طریقہ نہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ اپنے دل سے اپنے بھائی کے خلاف تمام شک تمام بدظنی تمام کینہ نکال دو۔ تم اپنے دل کو صاف کر لو۔ دوسرے کی تقلید نہ کرو۔ اگر تم اپنے خاندان اپنے دھرم یا مذہب بلکہ اپنے ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہو۔ تو اس کا یہی طریقہ ہے کہ خود بھی امن پر قائم رہو۔ اور جہاں تک تمہارا اثر پہنچتا ہے۔ ہر ایک کو امن پر قائم رکھنے کی کوشش کرو۔ اس وقت یہی تمہارا دھرم ہے۔ یہی تمہارا دین ہے۔ اور یہی ملک و قوم کی سب سے بڑی خدمت

آؤ آج ہم اپنے رشیوں۔ منیوں۔ گوروؤں۔ پیغمبروں اور بزرگان دین کے نام کی لاج رکھ لیں۔ کیونکہ اسی طرح ہم اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کے حقدار بن سکتے ہیں۔ اسی طرح ہم اپنی بستیوں کو عذاب سے محفوظ کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ما کان ربک لیھلک القریٰ بظلم و اھلھا مصلحون۔ (سورہ ہود)

۱۳ مارچ (جمعرات) کو روزہ رکھا جائے اور دعائیں کی جائیں

سیدنا حضرت امیر المؤمنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ملک کے خطرناک اندرونی اختلافات اور فتنہ و فساد کو دور کرنے کے لئے خدا تعالےٰ سے دعائیں کرنے کی غرض سے سات روزے رکھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ پہلا روزہ ۱۳ مارچ (جمعرات) کو رکھا جائے۔ اور اس کے بعد ہر جمعرات کو روزہ رکھ کر سات روزے پورے کئے جائیں۔

تمام احمدی احباب ۱۳ مارچ کو روزہ رکھیں۔ اور موجودہ حالات کے متعلق درد دل سے دعا فرمائیں۔ فساد زدہ علاقوں کے احمدی احباب کی خیر و عافیت کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر
بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ضروری خبریں

مہاسبھا کی قرارداد پنجاب کی صورت حالات مسٹر چندریگر کا بیان

نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ نے ایک طویل قرارداد منظور کی ہے جس میں مسٹر اٹلی کے ۲۰ فروری کے بیان پر رائے زنی کی گئی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ جون ۱۹۴۸ء تک ہندوستان چھوڑنے کے فیصلہ کے سوا اس بیان میں کوئی بات بھی صاف صاف بیان نہیں کی گئی۔ حکومت برطانیہ نے ملک کی جغرافیائی وحدت کو قائم رکھنے اور اقلیت کو اکثریت کی راہ میں روکاوٹ نہ بننے دینے کے متعلق جو وعدے کئے تھے اس بیان سے ان سب پر پانی پھر جاتا ہے۔ اس بیان سے مسلم لیگ کی ہمت بڑھتی ہے۔ کیونکہ اسے یقین دلایا گیا ہے کہ مسلم اکثریت کے صوبوں میں وہ خود مختار پاکستان قائم کر سکتی ہے حالانکہ بنگال، سرحد، پنجاب، اور سندھ کے لاکھوں غیر مسلموں پر ان کی مرضی کے خلاف پاکستان ٹھونسنا ناانصافی ہے۔ ہندوؤں اور سکھوں کو متحد ہو کر اور اپنے تمام اختلافات کو مٹا کر پاکستان کے خلاف مورچہ لگانا چاہیئے۔ قرارداد میں پنجاب کے فسادات کی ذمہ داری انگریزوں اور مسلم لیگ پر عاید کی گئی ہے جو باہمی گٹھ جوڑ سے ہندوؤں اور سکھوں کے دل میں ڈر پیدا کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ پاکستان کے خلاف ایجی ٹیشن شروع نہ کریں۔

پنجاب کی صورت حالات:۔ لاہور ۱۰ مارچ۔ پنجاب کے فرقہ وارانہ فسادات کے متعلق جو اطلاعات شائع کی گئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ لاہور میں رات کو چھرا گھونپنے کی پانچ وارداتیں ہوئیں۔ اس کے بعد آج دوپہر تک کوئی واردات نہیں ہوئی۔ امرتسر میں حالات پر قابو پالیا گیا ہے۔ کرفیو آرڈر کی تعمیل کرانے کی غرض سے پولیس کو گولی چلانی پڑی ہے۔ امرتسر کے دربار صاحب میں اس وقت پچاس ہزار ہندو اور سکھ پناہ گزیں جمع ہیں۔ مسلمان شہر کی بیرونی بستیوں میں جمع ہو رہے ہیں۔ ملتان میں اب امن ہے۔ جالندھر میں اکادکا حملوں کی وارداتیں ہوگئی تھیں۔ لیکن اب قابو پالیا گیا ہے۔ راولپنڈی میں جن دیہاتیوں نے شہر میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے اب شہر کے مضافات میں چند دیہات کو آگ لگا دی ہے۔ ٹیکسلا میں بھی بعض عمارتوں کو آگ لگا کر برباد کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ساٹھ اشخاص ہلاک اور ۱۵۰ مجروح ہوئے۔ گورنر پنجاب بذریعہ طیارہ راولپنڈی کے حالات کا معائنہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔

مسٹر چندریگر کا بیان:۔ نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ عبوری حکومت کے مسلم لیگی رکن مسٹر اسمٰعیل چندریگر نے مسلم لیگ سے سمجھوتہ کے متعلق کانگرس ورکنگ کمیٹی کی تازہ قرارداد کو ناکافی قرار دیا۔ آپ نے کہا۔ کانگرس نے ایک ہاتھ میں پستول پکڑا ہوا ہے، اور دوسرے ہاتھ سے مصالحت کی کوشش کر رہی ہے۔ کیونکہ ایک طرف تو وہ لیگ کے بغیر بھی دستور ساز اسمبلی کی کارروائی جاری رکھنے پر تلی ہوئی ہے اور دوسری طرف لیگ سے تعاون کرنے کی درخواست کر رہی ہے۔

مسٹر آچاریہ کا بیان:۔ نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ نے ایک بیان میں کہا۔ کانگرس پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کرنا نہیں چاہتی۔ اس کی تازہ قرارداد کا مطلب صرف یہ ہے کہ اگر اختلافات حد سے بڑھ جائیں۔ تو پھر دو حصوں میں تقسیم کر دینا ناگزیر ہوگا۔

اہل پنجاب سے پرامن رہنے کی اپیل:۔ راجہ غضنفر علی خاں رکن صحت حکومت ہند نے گجرات میں تقریر کرتے ہوئے لوگوں کو پرامن رہنے کی تلقین کی۔ اور کہا مار دھاڑ اور لوٹ مار سے کسی فرقہ اور کسی گروہ کو فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

گاندھی جی نے پنجاب کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ جن لوگوں نے لوٹ مار میں حصہ لیا ہے انہوں نے اپنے مذہب اور اپنے ملک کی کوئی خدمت سرانجام نہیں دی۔ بلکہ آزادی کی راہ میں روکاوٹ ڈال دی ہے۔ اس لوٹ مار کی وجہ سے پنجاب میں بجائے عوام کے نمائندوں کی حکومت کے گورنر نے دفعہ ۹۳ کے ماتحت حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں سنبھال لی ہے۔

لاہور کارپوریشن کے کونسلروں نے بھی ایک بیان میں لوٹ مار کی مذمت کی ہے، اور لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پرامن رہیں۔

پنڈت نہرو کی اپیل:۔ نئی دہلی ۹ مارچ۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ہندوستان کے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مستقبل کی اہم اور نازک ذمہ واریوں کو سنبھالنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ آپ نے کہا۔ ہمارا ملک تیزی کے ساتھ بدل رہا ہے ہم جلد آزاد اور خود مختار ہونے والے ہیں۔ جبکہ ہم پر بڑی بھاری ذمہ داری عاید ہو جائے گی۔ نوجوانوں کو آنے والے زمانہ کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ انہیں اپنے آپ کو ایک ہندوستانی سمجھنا چاہیئے، اور ملک کی خدمت کو اپنا مقصد بنا لینا چاہیئے۔ آپ نے کہا ہمیں تعلیم کا ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ ملک کے ہر لڑکے اور لڑکی کو اپنی مخصوص قابلیت کے جوہر دکھانے کا موقعہ میسر آ سکے۔

لاہور ۹ مارچ۔ پنجاب مسلم لیگ کے ایک لیڈر میاں افتخار الدین دہلی روانہ ہو گئے ہیں جہاں آپ عبوری حکومت کے فائنینس ممبر مسٹر لیاقت علی خاں سے پنجاب کے حالات کے متعلق مشورہ حاصل کریں گے۔

نئی دہلی ۹ مارچ۔ آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کے بعض ذمہ وار ارکان نے عبوری حکومت کے لیگی رکن سردار عبدالرب نشتر سے ملاقات کی۔ اور انہیں ہندوستان کی مختلف ریاستوں بالخصوص کشمیر کی سیاسی حالت سے مطلع کیا۔

پٹنہ ۹ مارچ۔ گاندھی جی نے بتایا کہ بعض حلقوں میں یہ مشہور ہو رہا ہے کہ میں عنقریب برت رکھنے کا ارادہ کر رہا ہوں۔ اس خبر میں صداقت نہیں ہے۔ سردست میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے لیکن اگر مستقبل میں حالات نے مجھے مجبور کیا تو ممکن ہے کہ میں برت رکھ لوں۔

نانکنگ ۹ مارچ۔ مسٹر مینن چین کے دارالسلطنت نانکنگ پہنچ گئے ہیں، آپکو ہندوستان کی عبوری حکومت نے چین میں ہندوستان کا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ایک نہایت اہم جلسہ

مورخہ ۱۴ مارچ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد اقصےٰ میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایک ضروری جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں مختلف لیکچرار صاحبان جماعت احمدیہ کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالیں گے۔ چونکہ ۱۴ مارچ اللہ تعالےٰ کے خاص نشانوں میں سے ہے۔ اور سلسلہ خلافت کے ساتھ کامل وابستگی کے لئے اس نشان کا تذکرہ بھی ضروری ہے۔ اس لئے اس جلسہ میں اس موضوع پر بھی تقاریر ہوں گی انشاء اللہ۔ تمام احباب اس جلسہ میں شمولیت فرمائیں۔

خاکسار شیر علی عفی عنہ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

فوری ضرورت برائے مینجر اشتہارات

نظارت ہذا کو اخبار الفضل کے لئے فوری طور پر ایک "مینجر اشتہارات" کی ضرورت ہے جو ایڈورٹائزنگ کا کام نہایت عمدگی وقابلیت سے کر سکے۔ اور ہر طرح سے اس کا اہل ہو۔ تنخواہ کا گریڈ ۵۰-۵-۱۰۰ (علاوہ قحط الاؤنس) ہوگا۔

موزوں دوست اپنی درخواستیں معہ مصدقہ نقول سرٹیفکیٹ وتفصیل تجربہ وغیرہ جلد سے جلد ناظر صاحب دعوت و تبلیغ قادیان کی خدمت میں بھجوا دیں۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان